۱۱ ستمبر ۱۹۱۴ء

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۹

نور افشان

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے۔

جلد ۴۲ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شائع ہوتا ہے ۱۱ ستمبر ۱۹۱۴ء | نمبر ۳۷

یہ کتابیں کرسچن بک سٹور لودیانہ سے معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب بذریعہ وی۔ پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں*

تواریخ

تواریخ کلیسیا	۸ر
تواریخ مذہب	۸ر
تواریخ روم	۸ر
تواریخ مصر	۸ر
تواریخ یونان	۸ر
مرقع روس	۸ر
قدیم مسیحیوں کے حالات	۲ر
حیات پولوس	۴ر
حیات داؤد	۸ر
جنرل گارفیلڈ کی سوانح عمری اُردو	۲ر

مفید حکایتیں

راماپال سنگھ، رومن اُردو	۸ر

تلاش حق اُردو۔ رومن اُردو	۲ر و ۶ر
دولتِ لازوال اُردو	۳ر، ۵ر، ۸ر
دولتِ لازوال، رومن اُردو	۸ر
عزتِ بیمثال اُردو	۳ر، ۵ر، ۸ر
" رومن اُردو	۸ر
حالات جاپان	۲ر و ۶ر
شریف بیبیاں	۳ر و ۶ر
چندر لیلا سادھنی اُردو ۲ر و ۶ر گورمکھی	۱ر
سیر ہند	عہ
وکیل کی سرگذشت رومن	۶ر
سورج پرکاش	۴ر و ۶ر مجلد ۱۲ر

ہندو مذہب کے متعلق

ستیارتھ پرکاش درپن اُردو	۸ر
سمپردائے	۳ر و ۵ر

ویدوں کی تعلیم	۱۰ر
وشنو کے دس اوتار	۲ر
ویدک تصنیفات	۱ر
ویدوں کی قربانیاں اور چڑھاوے	۳ پائی
ویدوں کی دیوتا پرستی	"
ویدوں کی ازلیت	۶ پائی
پرستش حیوانات	۱ پائی
تیرتھ	۹ پائی
اہل ہنود کے تیوہار	"

دین اسلام کے متعلق

اسلام میں مسیح اُردو	۱ر
خدائے اسلام	۲ر
ینابیع القرآن	۳ر
الکفارہ	ر

بائبل یا قرآن	۱۰ر
مسیح ابن اللہ	۲ر
میزان الحق	۴ر
طریق الحیات	۲ر
کشف القرآن	۶ر
عقاید اسلامیہ	۱۰ر
ینا بیع الاسلام	۸ر
ہدایت المسلمین	۸ر
تحقیق الایمان	۴ر
تواریخ محمدی	۴ر
تعلیم محمدی	۴ر
دین اسلام اور اسکی تردید از روئے اسلام	۲ر
دعوت اسلام	۶ پائی
گنجینہ اسلام رومن	۸ر
بیگناہ نبی	۳ پائی
فارقلیط	〃
حضرت اسحٰق و اسمٰعیل	〃
حضرت محمدؐ	〃
انجیل شریف کی صحت و درستی	〃
اسماءِ الٰہی	〃
خدا کے دس حکم	〃
مسیح کے حق میں پیشینگوئیاں	〃
مسیح یا محمد	〃
نماز	〃
سچا اسلام	〃
قرآن	〃
یسوع مسیح کی موت اور جی اُٹھنا	〃
یسوع مسیح	〃
سورہ فاتحہ	〃
ہمارا شافع کون ہے	〃

[illegible]	۵ر و ۱۲ر
خدا ہمارا باپ	۳ پائی
کیا انجیل منسوخ ہوگئی	〃
انصاف کا دِن	〃
فہرست قرآن رومن اُردو فی جلد	۶ر
تحقیق الاسلام حصہ اوّل	۲ر

سلسلہ اصلاح

اصلاح تمدن	۳ر
اصلاح زراعت	۶ پائی
اصلاح اخلاق	۲ر
ہند کی افلاس کا انسداد	۶ پائی
شادی کی بابت خیالات	〃
صنعت و دستکاری	۲ر

اسکول کی کتابیں

اُردو کا قاعدہ	۶ پائی ار
اُردو کی پہلی کتاب	ار
اُردو کی دوسری کتاب	۲ر و ۳ر
اُردو کی تیسری کتاب	۳ر
اُردو کی چوتھی کتاب	۴ر
رومن اُردو کا قاعدہ کنگ صاحب کا	ار
رومن اُردو کی پہلی کتاب	۲ر
رومن اُردو کی دوسری کتاب	۳ر
زنانہ سیکنڈ ریڈر گورمکھی	۳ر
گورمکھی قاعدہ	۳ پائی

کیٹی کیزم

دینی سوال و جواب	۶ پائی
〃 〃 〃 پنجابی اُردو حروف	〃
〃 〃 〃 رومن اُردو	〃
〃 〃 〃 گورمکھی	〃

سوالات

سوالات متی کی انجیل پر گورمکھی	ار
〃 مرقس کی انجیل پر گورمکھی	ار
〃 لوقا کی انجیل پر 〃	ار
〃 یوحنا کی انجیل پر 〃	ار

مسیحیوں کیواسطے

تواریخ کلیسیا	۶۸ر
حل مشکلات حصہ اوّل	۶ر
تحقیق بائبل	۴ر
طالبان حق	۹ر
تواریخ بائبل	۶۸ر
حیات مسیح	۱۲ر
مسیح کا نمونہ	۸ر
مسیح کے خاص دوست	۸ر
کشف الحقایق	۴ر
راہِ زندگی	۱۲ر
موازنہ مذاہب رومن	۸ر
مسیح کی تعلیم ۴ر ۸ر	۱۲ر
القاب مسیح	۱۴ر
بائبل کس طرح پڑھنی چاہیے	۴ر
روحانی طاقت کے متعلق چند سنجیدہ خیالات	۴ر

متفرق کتابیں

رابنسن کروسو	۱۲ر
مارکوپولو کا سفرنامہ	۸ر
ابن حور اُردو ۸ر – طلائی شمعدان	۴ر
روح سے معمور زندگی	۴ر
طریقِ دعا	۴ر
شعاعِ نور حصہ اوّل و دوئم	۵ر
طیطس یا رفیق صلیب	۸ر

نور افشان

لودیانہ - جمعہ - ۱۱ ستمبر ۱۹۱۴ء نمبر ۶

فہرست مضامین

گلدستہ اخبار

۴ ستمبر لندن فرانسیسی مہین کی روش کی بابت آج صبح کوئی خبر نہیں ہے۔

گرٹائمز کا فوجی نامہ نگار خیال کرتا ہے کہ رانس پر جرمنی ہراول کی پیشیردی کو مدنظر رکھتے ہوئے مشرقی قلعوں کی حفاظت کے لئے مورچہ بندی کو بالضرور چھوڑ دینگے۔ فرانسیسی کوٹے میں رہنے کے لئے ایک مختصر سی فوج کھینچے چالوں (واقعہ مارنے) سے جالگنی (واقعہ دریا ئے یون) تک کے خط میں مشرقی فوج کا ایک دستہ بھیجینگے۔

۴ ستمبر لندن - ہوائی جہازوں کا کارسپانڈنٹ کہتا ہے کہ جب ہم نے ایک صبح اپنے چھتیس ہوائی جہاز بذریعہ ہوا کے انگلش چینل کے پار بھیجے تو یہ پرواز تمام ابتدائی پروازوں سے سبقت لے گئی تھی۔ سارے کے سارے چھتیس ہوائی جہاز ان کی موٹر کاریں اور ان کے محفوظ حصے وغیرہ اب مہم والی فوج کے ساتھ ہیں۔

۴ ستمبر لندن - آسٹریلیا ایک مزید بریگیڈ پیدل پلٹن کی اور ایک بریگیڈ لائٹ ہاؤس کی بھیج رہا ہے۔

۴ ستمبر پیرس سرکاری طور پر بیان بتایا جاتا ہے کہ پیرس کے نزدیک مخالف فوج کی نقل و حرکت آج بلا مقابلہ کے جاری ہیں۔ ضلع دردون میں جرمنیوں نے دباؤ جاری رکھا۔ ہم نے لورین اور دوسجز میں تازہ کامیابی حاصل کی۔

۴ ستمبر لندن فوجی ماہرین بڑے منچلے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ جرمنی کا بڑھنا پیرس کے اوپر نہایت عظیم الشان طور پر باترتیب اور باقاعدہ ہے مگر خیال کرتے ہیں کہ وہ زیادہ تر تماشائی ہیں۔ وہ یہاں ۱۸۷۰ء کی نقل نہیں۔ مگر نہایت پختہ متحدہ فوج کے ساتھ مقابلہ کرتے ہوئے پیرس میں آئیں گے۔ یہ بتایا جاتا ہے کہ جرمن سارے پیرس کا محاصرہ متحدین کو شکست دیئے بغیر نہیں کر سکتے۔

حال ہی میں جو جنگ ہوا ہے۔ اُس کے دیکھنے والے کہتے ہیں کہ جرمن حملہ کرنے میں اب ویسی تیزی نہیں دکھاتے جیسی کہ پہلے دکھایا کرتے تھے۔

۴ ستمبر لندن - فرانسیسی گورنمنٹ بورڈیو میں بڑی محفوظ ہے۔ یہاں بنک آف فرانس کا بڑا بھاری طلائی ذخیرہ بھی پہنچ گیا ہے۔ ہسپانوی سفیر بھی پیرس میں ہے۔

۴ ستمبر لندن - انگریزی جنگی واردات میں کرنیل بریٹ اور کرنیل ڈاٹیکس مارے گئے اور بریگیڈیر جنرل سکاٹ کر مجروح ہو گیا۔

پیرس کی ایک خبر سے معلوم ہوتا ہے کہ ویسٹ منسٹر کا ڈیوک نویں لانسر کے کپتان گرین فیل کے بچانے کے لئے گیا جو زخمی ہو گیا تھا اور بڑی جلتی ہوئی آگ میں سے صحیح و سلامت لے آیا۔

تار برقیات

۴ ستمبر لندن۔ جرمن فوج دو گھنٹے تک میلائنس پر بمب پھینکتی رہی۔ خوش قسمتی سے مشہور و معروف تصاویر بچ گئیں جو انٹورپ کو بھیجدی گئیں۔ کتھیڈرل کا ایک بڑا حصہ برباد کر دیا گیا ہے۔

۵ ستمبر لندن۔ فرانسیسی نظارہ جنگ میں کوئی اصلی تبدیلی نہیں ہوئی۔ متحدین کا پہلو بہت عمدہ ہے۔ علامتیں ظاہر کرتی ہیں کہ جرمنی کی نقل و حرکت مشرق اور جنوب مشرق کی جانب بڑھ رہی ہے۔

۴ ستمبر لندن۔ گذشتہ شب جو اعلان پیرس میں شائع ہوا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کل سے کوبین اور سنلس علاقہ میں متحدین کی فوج کا کوئی مقابلہ دشمن سے نہیں ہوا۔

۳ ستمبر لندن۔ اعلان کیا گیا ہے کہ ۵۲۱۸۔ برطانوی مقتولین اور مجروحین جنگ میں ہوئے

۴ ستمبر لندن۔ پیرس کا بیان ہے کہ ان مجروحین و مقتولین میں ۱۸ افسر مارے گئے اور ۷۸ زخمی ہوئے ۸۷ کا کچھ پتہ نہیں ہے۔ ۵۲ آدمی قتل ہوئے ۳۱۲ زخمی ۴۶۷ کا کچھ پتہ نہیں۔ لیکن بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ۲۶۸۲ آدمی جو نالائق کرکے ہسپتال کو پہونچائے گئے۔ وہ ان میں شامل ہیں۔ جن کا پتہ نہیں تھا۔

۴ ستمبر لندن۔ ہیک وارج کے زخمیوں کے بیان کے مطابق جرمنوں کے ملنے سے پیشتر جرمنوں نے ساڑھے پانچ دن میں ۲۴۶ میل طے کیا۔ مونس پر دشمن جھاڑی کی طرح گنجان تھا۔ اور اس نے سکاچ والوں کو بھگا دیا۔

۴ ستمبر لندن۔ پیٹرو گارد کے ایک خبر سے معلوم ہوتا ہے کہ گرانڈ ڈیوک نکولس نے زار کو ایک پیغام بھیجا ہے۔ کہ بڑی خوشی اور خدا کا شکر کرتے ہوئے میں اعلان کرتا ہوں کہ روسی فوج نے آج لمبرگ پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور جنرل بروسیلوف نے ہلینز فتح کر لیا ہے۔

۵ ستمبر لندن۔ چونکہ جرمن نے اب پیرس پر دھاوا کر دیا ہے۔ اس لئے خطی کے لوگ اب وہاں سے نکلے جا رہے ہیں۔

۶ ستمبر لندن۔ پیرس میں سرکاری اعلان کیا گیا ہے کہ جرمن کی فوج جو بائیں جانب تھی اس کا آگے بڑھنا پورے طور پر موقوف کر دیا گیا ہے۔ موبیگو پر گولہ باری ہو رہی ہے۔ اہل جرمن لوین اور سنلس اضلاع کو بیخ و بن سے اکھاڑ رہے ہیں۔

۶ ستمبر لندن۔ سرکاری طور پر تصدیق ہو گئی ہے کہ سینٹ کوئنٹن پر فرانسیسیوں اور انگریزوں کو فتح ہوئی۔ اتحادیوں نے جرمنوں کو بڑے بھاری نقصان کے ساتھ بیس کیلومیٹر دور بھگا دیا۔

۵ ستمبر لندن۔ جرمنی کی ایک بڑی فوج برسلز سے ٹیونڈے کو روانہ ہو گئی ہے۔ تاکہ اوسٹنڈ اور انٹورپ کے درمیان پیغام رسانی کے وسائل شکست کر ڈالے۔ اہل بلجیم نے میلنس کے جنوب مغرب میں بند کھول ڈالے جس سے علاقہ میں طغیانی آ گئی۔ جرمنی بہت ہی پریشان ہوئے۔ مگر وہ بڑی بہادری کے ساتھ پانی میں کھڑے رہے۔ تاکہ توپیں بچالیں اہل جرمن نے اس آگ سے جو انٹورپ سے اُن پر برسائی گئی سخت نقصان اٹھایا۔

۵ ستمبر لندن۔ فارن آفس اعلان کرتا ہے کہ موجودہ جنگ میں برطانوی فرانسیسی اور روسی حکومتیں باہم مشورہ کر رہی ہیں۔ کہ الگ الگ صلح نہ کی جاوے۔ سو تینوں گورنمنٹیں اس بات پر متفق ہیں کہ اگر صلح کی شرائط زیر بحث آویں تو اتحادیوں میں سے کوئی بھی علیحدہ شرط منظور نہ کرے گی۔ تاوقتیکہ اتحادی آپس میں اتفاق رائے نہ کر لیں۔

۵ ستمبر لندن۔ ٹائمز اپنے ایک مضمون میں اس بات کی بڑے زور سے شکایت کر رہا ہے۔ کہ جب عوام الناس جنگ میں بڑی دلچسپی لے رہے ہیں تو جنگ کی خبریں بہت ہی کم اور غیر معتبر آتی ہیں۔ اور سرکاری عمل سے جنگ کی سرگرمی اور زیادہ کم ہوتی جاتی ہے۔ یہ امر اور زیادہ ضروری ہے کہ ہماری بحری حکومتوں کو جن پر بہت کچھ منحصر ہے جہاں تک ممکن ہو خبریں پہونچانی چاہیے۔

۵ ستمبر الہ آباد۔ ایک ہائی لنڈر ٹائمز کے نامہ نگار سے بات چیت کرتا ہوا کہتا ہے۔ کہ جرمنی کا بڑا بھاری توپ خانہ خوب آراستہ اور مسلح تھا۔ اور پھر یہ بھی کہتا ہے کہ ہمارے پاس بھی محاصرہ کی بہت سی توپیں ہیں جرمنی کے میدانی توپخانہ نے جنگی رہنمائی ہوائی جہازوں سے کیجاتی تھی حال میں بڑا بھاری کام کیا ہے اور خندقیں دریافت کرلیں ہیں۔ اہل جرمن مشین توپوں سے بڑا کام لیتے ہیں جو موٹر کاروں میں رکھی ہوئی چلائی جاتی ہیں



ایڈیٹوریل نوٹس

بمبئی مشن کے مشنری اور مدراس کے لاٹ صاحب کی ملاقات

تھوڑا ہی عرصہ گذرا ہے کہ ہز اکسیلنسی گورنر آف مدراس نے بڑی خوشی سے بمبئی مشن کے مشنری مسٹر ایچ گوہنر صاحب کو اُن کی درخواست پر ۷ اگست کو شرف ملاقات عطا فرمایا۔ اس موقعہ پر مسٹر گوہنر نے تمام بمبئی مشنری صاحبان کی جانب سے یقین دلایا کہ ہم اس ملک کے باشندوں کے فائدہ اور بہبودی کے لئے ویسا ہی کام کرتے چلے جائینگے جیسا کہ ابتک کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے ہز اکسیلنسی کو یہ بھی یقین دلایا کہ ہر ایک مشنری کی یہ خواہش ہے کہ وہ بمبئی مشن کی مسیحی جماعت کو اپنی سرکار دولتمدار کے پورے پورے وفادار دیکھے مسٹر گوہنر نے ساتھ ہی اس کے اپنے مشن سٹیشنوں کے یوروپین باشندگان خصوصاً سرکاری افسروں کے مہربانہ اور ہمدردانہ سلوکات کا شکریہ بھی ادا کیا جو وقتاً فوقتاً ان کے اور اُن کی مشن کے مسیحیوں کے ساتھ کرتے رہے۔

سہارنپور کنونشن کی رپورٹ گذشتہ ماہ اپریل میں جو پہلی کنونشن سہارنپور میں فراہم ہوئی تھی اس سے ہمارے ناظرین بخوبی واقف ہیں۔ آج اُس کے جمع خرچ اور دیگر متعلقہ امور کی بابت اُس کے خزانچی کی جانب سے رپورٹ آئی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ سب سے پہلا وعدہ عطیہ کا لودیانہ پریسبٹری نے کیا اور ہندوستانی مسیحی جماعتوں نے بقدر ہمت امداد کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھی۔ جمع خرچ برابر ہے۔ اس کنونشن کے متعلق خزانچی صاحب فرماتے ہیں کہ کمیٹی خصوصیت کے ساتھ پادری بی بی رائے صاحب اور مسٹر اگسٹین رلارام کی تہ دل سے ممنون اور احسانمند ہے کہ کنونشن کا چندہ جمع کرنے میں سعی بلیغ کی۔ اور تھیولاجیکل سیمنری کے طلبا کا بھی شکریہ ادا کرتی ہے۔ جنہوں نے اہل کنونشن کی خاطر و مدارات اور دیگر کاموں میں بہت ہی جانفشانی سے کام لیا۔ آئیندہ سال جو کنونشن ہونے والی ہو اس کے متعلق سامان بہم پہونچانے۔ لوگوں کو اس میں لانے کی کوشش کرنے۔ اور کنونشن کے ہوا خواہوں سے کنونشن کے حق میں دعا کرنے کی خواہش کی گئی ہے۔ خدا کرے کہ یہ کنونشن سابق کی بہ نسبت زیادہ بارونق بے نقص۔ اور بابرکت ہو۔

احاطہ بمبئی کے یتیم خانوں کی کانفرنس یہ تو ناظرین کو معلوم ہی ہے کہ جیسے مسیحیوں نے جابجا یتیم خانے کھول رکھے ہیں ویسے ہی اُن کی تقلید میں ہندو مسلمان بھی اس کار خیر میں بڑے شغف سے حصہ لے رہے ہیں۔ یہ کام اُن کا قابل تعریف ہے۔ اس کار خیر کے متعلق اب یہ خبر ہے کہ ۲۷ و ۲۸ ستمبر سن رواں کو کل احاطہ بمبئی کے آرفینیجز (یتیم خانوں) کی ایک کانفرنس فراہم کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس کانفرنس کے پریذیڈنٹ آنربل مسٹر گوکل داس کاہنداس پریکھ ہونگے۔ پبلک کو اس میں تشریف لانے کی دعوت دی گئی ہے۔

لائل پور کا زراعتی کالج یہ کالج کچھ عرصہ سے زمینداروں کے لڑکوں کی تعلیم زراعت کے لئے کھلا ہے جو لڑکے اُس میں تعلیم پانا چاہتے ہیں وہ وہاں جاسکتے ہیں۔ اُس کا کورس اب کے ۲ ماہ کا ہوگا اور یکم اکتوبر ۱۹۱۲ء سے شروع ہوگا۔ جو طلبا جانا چاہتے ہیں وہ کالج کے پرنسپل صاحب کی خدمت میں درخواست بھیجدیں۔ جماعت میں تیس لڑکوں کی تعداد ہوگی۔ اور غریب لڑکوں کو جن کا گذارہ نہیں ہوسکتا آٹھ روپیہ ماہوار کے چھ سرکاری وظیفے دیئے جائینگے۔ تعلیمی فیس کسی قسم کی نہیں لی جاتی ہے۔ مگر ہاں البتہ سولہ روپیہ ماہوار ہوسٹل فیس اور تقریباً نو روپیہ ماہوار خوراک کی فیس لیجاتی ہے۔

پھل کس طرح محفوظ رہ سکتے ہیں؟ ایک انگریزی اخبار پھلوں کو محفوظ رکھنے کی یہ ترکیب بتاتا ہے کہ جن پھلوں کو تم محفوظ رکھنا چاہتے ہو اُن کی ایک تعداد لو مثلاً آم یا سیب یا نارنگی۔ مگر اسبات کا خیال ضرور رکھا جائے کہ وہ بالکل عمدہ ہوں اور سڑے گلے نہ ہوں۔ پہلے سفنج یا گیلے کپڑے سے اُن کی سطحوں کو خوب صاف کرو۔ اور خوشگوار اور صاف

ہوا میں تھوڑی دیر تک رکھ چھوڑو تاکہ پانی اُن کا خشک ہو جائے۔ جب وہ خوب اچھی طرح سوکھ جاویں تو اُن کو الگ الگ ریشم یا ریشہ دار کاغذ میں لپیٹ لو اور ایک ہی پہلو پر کرکے رکھ دو اب صاف اور خشک ریت کی کافی مقدار لے لو۔ اور چھلنی سے چھان ڈالو۔ اور ساتھ ہی اُس کے ایک بانس یا بید کی ٹوکری لو۔ اور اس ٹوکری کو کسی ایسی محفوظ جگہ میں رکھ دو۔ جہاں سے بعد ازاں تم کو وہ اُٹھانا نہ پڑے۔ ٹوکری یا بانس کی تہ میں تھوڑی سی ریت ڈال دو اور اس پر پھل رکھ کر اُس کی چاروں طرف ایسے طور پر ریت ڈال دو کہ ہوا کا اُس میں گذر نہ ہو۔ ان پھلوں کو ریت کی تہ پر ایسے طور پر پاس رکھو کہ ایک دوسرے سے وہ نہ لگیں اور ان کے درمیان خاصہ فاصلہ ہو۔ تب اُن پر ریت بچھا دو اور پھر اسی طرح پھلوں کی ایک اور تہ ترتیب وار لگا دو۔ اور اُن پر بھی اسی طرح ریت بچھا دو اور یوں اس ٹوکری کو بھر دو۔ مگر اس بات کا خیال ضرور رکھنا چاہئے کہ پھلوں پر ایک دوسرے کا اس قدر بوجھ نہ پڑ جائے جس کے نیچے کی تہ کے پھل دب کر خراب ہو جائیں۔ اس عمل کے لئے تہوں کا بہترین اندازہ یہ ہوتا ہے کہ سیب کی صرف تین تہیں ہوں اور آموں کی پانچ یا چھ تہیں۔ اور نارنگیوں کی بھی اسی قدر تہیں ہوں۔ کیلوں کے گچھوں کی تہیں لگانی چاہئیں ایک ایک توڑ کر نہیں اور صرف چار یا پانچ تہیں ہوں۔ اس ترکیب سے پھل صرف اسی وقت محفوظ رہ سکتے ہیں جبکہ اُن کو اُٹھا کر کسی دوسری جگہ نہ لے جانا ہو۔ بلکہ وہ ایک ہی جگہ پڑے رہیں۔

مصنوعی لکڑی } لیجئے جناب ولایت میں اب مصنوعی لکڑی بھی تیار ہو گئی ہے۔ جس ایجاد سے اب لکڑی کی تنگی میں بہت کچھ امداد ملیگی۔ اس مصنوعی لکڑی کا موجد لائنز واقع فرانس کا باشندہ ہے۔ کہتے ہیں کہ یہ مصنوعی لکڑی نہایت مفید اور قابل اطمینان ثابت ہوئی ہے۔ اس قسم کی لکڑی کی تیاری میں یہ عمل کیا جاتا ہے۔ کہ بھوسے اور تنکوں وغیرہ کو کوٹ کر باریک کر لیا جاتا ہے اور اُس میں کئی ایک اور اجزا ملائے جاتے ہیں اور اس کو ایسا بنا دیتے ہیں جیسے کہ گندھا ہوا آٹا۔ تب اُس کو پریسوں میں دبا دیتے ہیں جس کے سبب سے وہ نہایت ہی سخت ہو جاتا ہے جس شکل کے تختے بنانا چاہتے ہیں ویسے ہی بنا لیتے ہیں اور یہ تختے اسی طرح چرتے ہیں جیسے کہ لکڑی کے تختے۔ جب یہ مصنوعی لکڑی جلائی جاتی ہے تو اس کا شعلہ نہایت روشن ہوتا ہے۔ اور دھواں بہت ہی تھوڑا نکلتا ہے۔ اس لکڑی سے دیا سلائی کی سینکیں بھی بنائی جاتی ہیں۔

ریویوز

شراب بڑی مدہوش کنندہ ہے } یہ ایک چھوٹا سا رسالہ ہے جس میں منصوری کے پادری جے۔ ایف۔ ٹی ہالوز صاحب ایم اے نے شراب کی برائیاں بیان کی ہیں۔ اُس کا ترجمہ رومن اردو میں شائع ہوا ہے صرف ۲ پائی قیمت پر نارتھ انڈیا کرسچن ٹریکٹ اینڈ بک سوسائٹی الہ آباد سے مل سکتی ہے۔

روس کی چھاپا } ہندی میں ایک انگریزی درس کا مختصر سا ترجمہ ہے۔ نام ہی سے اس کا مضمون عیاں ہوتا ہے۔ ½ پائی پر نارتھ انڈیا کرسچن ٹریکٹ اینڈ بک سوسائٹی سے مل سکتا ہے۔

وہ بڑا مہایاجک } ہندی زبان اور حروف میں ایک چھوٹی سی کتاب ہے۔ جس میں مسیح کی کہانت کے عہدہ کا مفصل بیان ہے۔ الہ آباد کی کرسچن لٹریچر سوسائٹی فار انڈیا سے ۲ر قیمت پر مل سکتی ہے۔ بڑی مفید کتاب ہے۔

ویداونتی وچار } نام سے مضمون مترشح ہے۔ ویدوں کی بابت دیانند سرستی جی کے عقیدہ کا کھنڈن ہے ہندی زبان میں پادری وینود بہاری رائے صاحب کی تصنیف ہے نارتھ انڈیا کرسچن ٹریکٹ اینڈ بک سوسائٹی الہ آباد سے ۱ر قیمت پر دستیاب ہو سکتی ہے۔ مناظروں اور واعظوں کے مطالعہ کے لائق ہے۔

یہشوعہ کی پستک کی پریچاشا } پادری ٹی والکر صاحب ایم۔ اے کی انگریزی کتاب کا ہندی ترجمہ ہے۔ اس کتاب میں یشوعہ کی کتاب پر مسیحی نقطہ خیال سے اس پر بحث کی گئی ہے۔ کرسچن لٹریچر سوسائٹی الہ آباد سے ۱ر قیمت پر منگالو۔

مراسلات

مفید تحریک کی اپیل

مختلف مضامین گاہے بگاہے اخبار "نورافشاں" میں مذاق سخن کی نسبت خاکسار کی نظر سے گذرے اور بار بار شوخی طبع نے مجبور کیا کہ میں بھی اسی مضمون پر ایک لطیفہ چھیڑ دوں۔ لیکن قدرے بدلیاقتی اور قدرے نکتہ چینی کئے جانے کے خوف سے جرأت نہ ہوئی۔

اب جو مسٹر راجناتھ کول کا بیباکانہ مضمون بعنوان "مفید تحریک" خاکسار کی نظر سے گذرا اسمند طبع شوق جولانی میں بیتاب ہو کر مچلنے لگا لہذا

ضبط کروں میں کہاں تک آہ
چل رے خامہ بسم اللہ

کہہ کر ابلق طبع کو چھوڑنا ہی پڑا تاکہ اس کے بھی ارمان نہ رہ جائیں۔ اور میدان نورافشاں پر جی کھول کر اپنی تیزی دکھائے۔

واقعی مسٹر کول کے مضمون نے اگر کسی اور کے نہیں تو کم از کم میرے دل میں تو ضرور ہی تحریک پیدا کر دی۔ اور میں بھی جناب ہی کی تقلید میں باواز بلند کہنا چاہتا ہوں کہ جناب ایڈیٹر صاحب ایک علیحدہ رسالہ جس میں آزادانہ خیالات کے لئے جگہ ہو اور شعر و شاعری و زبان اردو کی ترقی کا خاص تذکرہ ہو ضرور نکالیں۔ کیونکہ بفرض محال اگر آپ نے اپنی نوازش و مہربانی سے نورافشاں کے چند صفحہ یا کالم جدوجہد کر کے خاص شعر و شاعری ہی کی خاطر بڑھانا چاہے بھی تو نورافشاں کے تمام خریداران اس کی اضافہ شدہ قیمت کیوں دینے لگے۔ اور اگر ہم نے مانا کہ انہوں نے دی بھی تو ایک آدھ صفحہ یا کالم بڑھ جانے سے کون سا فائدہ ظہور میں آئے گا۔ کیونکہ نورافشاں کے نامہ نگاروں کے لئے غالباً دائرہ محدود سے باہر قدم نکالنا دشوار ہو گا۔

عقلمنداں را اشارہ کافی است

میں مسٹر کول کو ان کی فیاضانہ اور خود انکاری کی طبیعت کے باعث شاباش کہتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ کاش کہ اور دیگر قدردانان اردو خیرخواہان قوم بھی ان کی سی طبیعت ظاہر کریں تاکہ ہم سب ملکر غیر اقوام کے اس طعنہ کو کہ پادریوں کی اردو الہامی زبان ہے۔ اور مسیحی بابو اردو کے بانی ہیں۔ اپنے اوپر سے دور کریں اور ان کو بیۂ ثابت کر دکھائیں کہ ان کا یہ دعوے محض یاوہ گوئی ہے۔

کیا اس رسالہ کی مدد کرنے اور اس کو دلچسپ بنانے کے لئے میرحسن۔ رسا۔ شاکر۔ منت۔ ثاقب۔ صابر۔ برق۔ شفا۔ قمر۔ واعظ ایسے جادو بیان شعرا کم ہیں۔

لیکن درحقیقت پست ہمتی کا پھیر اور اقبال کا زوال ہے۔

افسوس صد افسوس!! ہم سب جوہر اور علم رکھتے ہوئے بھی دوسروں کے طعنے سنیں اور خاموش کانوں میں تیل ڈالے بیٹھے رہیں۔

اے صاحبو اگر ہم اس تحریک نے زمانہ (بیسویں صدی) میں بھی کچھ نہ کر دکھائیں۔ تو پھر کونسا وقت آئے گا؟ آئیے ہم سب آتش کے اس مقولہ کو مدنظر رکھیں ؎

نہ کسی کو کڑی کہی ہم نے۔
نہ کسی کی کڑی اٹھائی بات
تازگی فکر کی کبھی نہ گئی
جب سنائی نئی سنائی بات

مجھکو تو از حد افسوس ہے کہ بوجہ کم وسعتی و طالب علم ہونے کے اس لائق نہیں ہوں کہ مسٹر کول کی طرح آدھی تنخواہ نذر کر دوں۔ ورنہ اگر نوکر ہوتا تو کم از کم چار ماہ کی تنخواہ تو ضرور ہی نذر کر دیتا۔ تاہم اس رسالہ میں مضامین بھیجنے سے تو اب بھی نہ چوکوں گا ؎

صادق ہوں اپنے قول کا غالب خدا گواہ
کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے

اے میرے معزز مسیحی بھائیو میں آپ کو پورا پورا یقین دلانا چاہتا ہوں کہ ہمارے مکرمی و معظمی لائق و فائق ایڈیٹر صاحب ہماری دلداری اور خیرخواہی کے لئے حتی الوسع کوشش کرینگے اور ہماری جدت پسند طبیعتوں اور مادہ شوق کو اشتعالک دینے میں کوئی دقیقہ باقی نہ رکھینگے جناب کی خوش خلقی اور نیک مزاجی در اصل بے نظیر ہے۔ (جناب ایڈیٹر صاحب مجھکو یہ چند تعریف کے کلمے لکھنے کے لئے معاف کریں۔ کیونکہ حق بات کے مشتہر کرنے میں کوئی عیب نہیں)۔

افسوس کہ ہم ایسا اچھا موقعہ پاتے ہوئے اور ایسے کامل ایڈیٹر کو اپنا مددگار رکھتے ہوئے بھی ایک نیا رسالہ نکالنے کی کوشش نہ کریں۔ اور اپنی قوم کی بہبودی پر کمر بستہ نہ ہو دیں ؎

گرچاہتے ہو قوم کی خیر اے مسیحو!
جاگو خدا کے واسطے جلد ہوشیار ہو!!

فن میں ہنر میں علم میں پہونچو کمال کو۔
جلد ہند میں مسیح کا جھنڈا کھڑا کرو۔

دیکھو تو کتنے قافلے آگے چلے گئے۔
اور تم سے کتنی باتوں میں سبقت وہ لیگئے

امید کہ جملہ ارباب دانش میری اس ناچیز تحریر کی تائید کرینگے۔

الراقم
خاکسار:- کالون سنگھ ولفنی
(لکھنوی)

قیامت

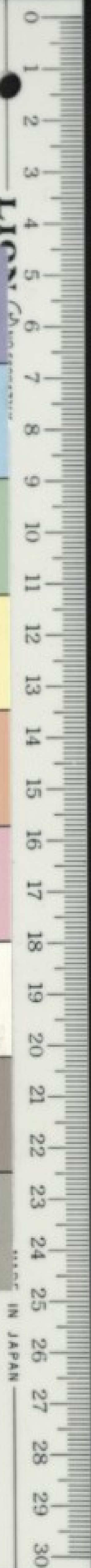
قیامت کے وقوع میں آنے کا ثبوت بائبل سے پورے طور پر ملتا ہے۔ پرانے اور نئے عہدنامہ دونوں میں اس کی تعلیم صاف صاف الفاظ میں ملتی ہے۔ ہاں بیشک مُردے بھی اُٹھینگے۔ مارتھا نے اپنے بھائی لعزر کی بابت جو مرچکا تھا کہا میں جانتی ہوں کہ وہ قیامت میں آخری دن جی اُٹھیگا" اور راستبازوں کی نسبت یسوع چار دفعہ فرماتا ہے۔ کہ میں اُسے آخری دن اُٹھاؤنگا"۔ دانیل نبی فرماتا ہے کہ وہ جو زمین پر خاک میں سو رہے ہیں۔ جاگ اُٹھینگے۔ بعض قیامت ابدی کے لئے اور بعض رسوائی اور ذلت ابدی کے لئے"۔ دانیل ۱۲: ۲-

عزیز ناظرین وہ نادر دن نزدیک آرہا ہے۔ یسوع مسیح پھر اس زمین پر آنے والا ہے۔ وہی یسوع جو ایک دفعہ جسم میں دریائے گلیل کے کناروں پر پھرتا تھا۔ جو گلگتا کی سخت پہاڑی پر اپنی صلیب اُٹھا کے لے گیا تھا اور وہاں بنی آدم کی خلصی کے لئے صلیب پر لٹکایا گیا تھا۔ ہاں وہی غریب ناصری پھر آئیگا لیکن قوت اور بڑے جلال کے ساتھ"۔ اے بھائیو ہم نہیں چاہتے کہ جو سوتے ہیں اُن کی بابت تم ناواقف رہو تاکہ اوروں کی مانند جو ناامید ہیں غم نہ کرو۔ کیونکہ جب ہمیں یہ یقین ہے کہ یسوع مرگیا اور جی اُٹھا تو اسی طرح خدا اُن کو بھی جو سوگئے ہیں یسوع کے وسیلے سے اُسی کے ساتھ لے آئیگا۔ چنانچہ ہم تم سے خداوند کے کلام کے مطابق کہتے ہیں کہ ہم جو زندہ ہیں۔ اور خداوند کے آنے تک باقی رہیں گے۔ سوئے ہوؤں سے ہرگز آگے نہ بڑھینگے کیونکہ خداوند خود آسمان سے اُترآئیگا۔ اُس وقت للکار اور مُقرب فرشتے کی آواز سنائی دے گی۔ اور خدا کا نرسنگا پھونکا جائیگا۔ اور پہلے تو مسیح میں موئے ہوئے جی اُٹھینگے پھر ہم جو زندہ باقی ہونگے اُن کے ساتھ بادلوں پر اُٹھائے جائینگے۔ تاکہ ہوا میں خداوند کا استقبال کریں۔ اور اس طرح ہمیشہ خداوند کے ساتھ رہینگے" اتسلنیقیوں ۴: ۱۳-۱۷ یہاں قیامت کی ترتیب صاف الفاظ میں بیان ہے۔ وہ جو اُس کے آنے پر زندہ ہونگے۔ سوئے ہوؤں سے ہرگز آگے نہ بڑھینگے (یعنی اُن کو جی اُٹھنے سے نہ روکیں گے۔ خداوند کی حضوری میں اُن سے پہلے حاضر نہ ہونگے۔ وغیرہ) اس آیت کے درست معنی یہی ہیں۔ وہ جو خداوند کی آمد کے وقت اس سرزمین پر زندہ ہونگے سوئے ہوؤں کے جی اُٹھنے سے پہلے تبدیل نہیں ہوجائینگے۔ اور نہ ہی ان سے پہلے اُنہیں اجر ملیگا۔ لیکن وہ جو مسیح میں سوگئے ہیں پہلے جی اُٹھینگے۔ یعنی پیشتر اس کے کہ زندہ لوگ تبدیل ہوجائیں جس وقت خداوند فرشتوں کی آواز اور خدا کے نرسنگے کے ساتھ آسمان سے اُترے گا سوئے ہوئے لوگ جی اُٹھینگے۔ اور پھر ہم جو زندہ ہونگے "ایک دم میں ایک پل میں پچھلا نرسنگا پھونکتے ہی بدلجائینگے" انصاف کے روز سزا اور جزا لوگوں کو دی جائیگی "تب ہم جو زندہ ہیں اور باقی چھوڑے جاوینگے۔ اُنکے ساتھ خداوند کی ملاقات کو ہوا میں اُٹھائے جائینگے اور یوں ہم ہمیشہ خداوند کے ساتھ رہیں گے"۔

قیامت کے روز مُردے ہر اطراف سے ظاہر ہونگے" خدا اُن کو بھی جو سوگئے ہیں۔ یسوع کے وسیلے سے اُسی کے ساتھ لے آئیگا۔ خداوند دس ہزار مقدسوں کے ساتھ آئیگا" جب ہمارا خداوند یسوع مسیح اپنے سب مقدسوں کیساتھ آئے"۔ اُس کے پاس عالم ارواح کی کُنجیاں ہیں۔ مکاشفہ ۱: ۱۸۔ مذکورہ بالا آیتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ اُن تمام مقدسوں کو جو اُس میں سوگئے ہیں۔ اپنے ساتھ لائے گا۔ وہ مقدس اُس کے ساتھ آئیں گے۔ موت کے وقت صرف روح خدا کے پاس جاتی ہے۔ واعظ ۱۲: ۷ و ۲ قرنتیوں ۵: ۸-

صرف ہمارے جسم تُرہی کے آواز کے ساتھ اُٹھائے جائینگے۔ زمین کے اندر صرف ہمارے جسم آرام کرتے ہیں۔ واعظ ۱۲: ۷ و متی ۲۷: ۵۲ و ۵۳-

"اور وہ جو زمین کی خاک کے اندر سوئے ہوئے ہیں۔ جگائے جائیں گے۔ دانیل ۱۲: ۲ ہماری پست حالی کے بدن کی شکل بدلکر اپنے



جلال کے بدن کی صورت پر بنائیگا" فلپیوں ۳: ۲۰ و ۲۱ - ہمارا بدن نہ کہ روح قیامت کے روز بدلیگا - اور یہی حال مردوں کی قیامت کا ہے - جسم فنا کی حالت میں بویا جاتا ہے - جلال کی حالت میں اُٹھتا ہے" ۱ - کرنتھیوں ۱۵: ۴۲ و ۴۳ صرف ہمارے جسم فانی ہیں - رومیوں ۶: ۱۲ آگے مذکور ہے کہ یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہنے" یہ بہت صاف ہے - وہ جو یسوع میں سوگئے ہیں - اُن کی روحیں جو اُس میں سوگئے ہیں - اُن کو خداوند اپنے ساتھ لائیگا - یعنی اپنے سب مقدسوں کے ساتھ - اس وقت جسم بقا کی حالت میں رہنے کے لئے قبروں سے اُٹھائے جائینگے - روح ان جسموں کو زندہ کریگی اور ہمیشہ تک اور بقا کی حالت میں رکھیگی -

یہاں تک ہم نے صرف راستبازوں کی قیامت کا ذکر کیا ہے - مگر شریر بھی زندہ کئے جائینگے خداوند نرسنگے کے ساتھ خدا کے نرسنگے کے ساتھ آخری نرسنگے کے ساتھ آسمان سے آئیگا اور نہ صرف راستباز ہی اُس کی آواز سنینگے لیکن وہ گھڑی آتی ہے کہ جتنے قبروں میں ہیں اُس کی آواز سُنیں گے اور باہر نکلیں گے جنہوں نے نیکی کی ہے - زندگی کی قیامت کے لئے اور جنہوں نے بدی کی ہے سزا کی قیامت کے لئے" یوحنا ۵: ۲۸ و ۲۹ - یہ ایک عالمگیر قیامت ہے - اور عالمگیر ہونے کی وجہ سے نیکوں اور بدوں دونوں کو شامل کرتی ہے - دانی ایل نبی نے پہلے سے اس بات کو دیکھا اور کہا" اُن میں سے بہتیرے جو سب کے سب زمین پر خاک میں سوئے ہیں جاگ اُٹھیں گے - بعض حیات ابدی کے لئے - اور بعض رسوائی اور ذلت کے لئے" دانی ایل ۱۲: ۲ - راستبازوں اور ناراستوں کی قیامت (ایک قیامت) ہوگی - اعمال ۲۴: ۱۵ - صرف ایک قیامت کا ذکر ہے نہ یہ کہ راستبازوں کی قیامت علیحدہ ہوگی اور بے دینوں کی علیحدہ بلکہ سب کے لئے صرف ایک ہی قیامت ہوگی - اسی لئے لکھا ہے کہ "جب وہ آئیگا ہر ایک آنکھ اُس کو دیکھیگی اور وہ بھی جنہوں نے اُسے چھیدا تھا" ہاں اُس دن مردے کیا چھوٹے کیا بڑے اُس کے سامنے حاضر کئے جائینگے - مکاشفہ ۲۰: ۱۲ - راستباز اور ناراست دونوں ہی اُٹھینگے - راستباز اپنے اجسام میں جزا کی قیامت کے لئے اور ناراست شرم اور ہمیشہ کی سزا کے لئے پس دو قیامتیں نہ ہونگی - بلکہ صرف ایک -

الراقم :-

این - جی - لاہور -

افسوسناک موت

تاریخ ۳۱ اگست ۱۹۱۴ء کو پادری ایف جونسن صاحب جنہوں نے قریب ۴۰ سال سے سوڈش مشن میں مشنری کام کا انجام کیا - اس جہان فانی سے ملک جاودانی کو رحلت فرمائی ایام ۲۰ سال سے ضلع چھندواڑہ و بیتول ملک متوسط میں اپنے کام میں اچھی ترقی کی جملہ بھائیوں کو اُن کی مغفرت کے لئے دعا کرنا چاہئے کیونکہ ماتحتان کو اُن کی موت سے بہت افسوس ہے کہ صاحب موصوف کے کوئی اولاد نہ ہوا میم صاحبہ یہاں رہیں - خدا اُن کا انجام بخیر کرے

راقم :-

کرنیلیوس - پریچر سوڈس مشن

سلکیا پوسٹ آفس رانی پور

ضلع بیتول - سی - پی -

ہماری گورنمنٹ کی خدمت

اب جبکہ چاروں طرف لڑائی کے آوازے گوش گذار ہیں - اس واسطے مسیحی لوگوں کا کیا فرض ہے - جبکہ ہندو مسلمان وغیرہ اپنے اپنے فرائض کو بڑی تن دہی - مال و دولت سے کر رہے ہیں تو ہمارا فرض اب اپنی بساط کے موافق جو کچھ ہم سے ہو سکتا ہے - اس خیال کو مدنظر رکھ کر ۱۲ اگست ۱۹۱۴ء کو لدھیانہ کے مسیحی نوجوانوں نے بصدارت پادری کیول سنگھ انہی کے مکان پر شام کے ۶ بجے ایک جلسہ کیا - اس کی تحریک راقم الحروف کو مسٹر ولسن صاحب جو کہ نہر کے دفتر میں ہیں ہر روز دیتے تھے کہ دیکھو دفتروں میں لوگوں کو چندہ دینے کے لئے سرکار کی طرف سے حکم آچکے ہیں - اور وہ چندہ اُن غریبوں اور یتیم بیواؤں اور بال بچوں کیلئے ہوگا کہ جن کے خاوند یا ماں باپ گورنمنٹ کی نمک حلالی میں اپنی جان نثار کر چکینگے - مسیحی نوجوان کچھ دیر تک اس معاملہ پر پوچھتے رہے - آخر کار پادری کیول سنگھ نے جو کہ چیرمین تھے - یہ تجویز پیش کی کہ ایک ریزولیوشن اس قسم کا پیش کیا جائے جس میں ہم یہ جتائیں کہ ہم جس حالت میں ہیں - سرکار کی وفاداری اور نمک حلالی میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرینگے - اور قریب چالیس جوانوں نے اپنے نام والنٹیر بننے کے لئے پیش کئے - اور ریزولیوشن پاس ہونے کے بعد حضور ویسرائے صاحب اور لفٹنٹ گورنر بہادر اور ضلع کے حکام کے نام ریزولیوشن اور ایک علیحدہ عرض بعد والنٹیرز کے نام بھیجی گئی - افسوس اُس وقت

مسٹر ولسن کسی وجہ سے حاضر جلسہ نہ ہوسکے۔ جو کہ وائس پریذیڈنٹ کے لئے منتخب تھے۔ مسٹر قطفلیس خزانچی اور راقم الحروف کو سکرٹری کے عہدے پر مقرر کیا۔ سب کارروائی باقاعدہ کی گئی۔ اُمید ہے پنجاب کی ہر قسم کی کمیٹیاں خلاً وائی۔ ایم۔ سی۔ اے پریم سبھا اور دیگر سوسائٹیاں اپنی مسیحی ہمدردی اور باوفارعیت کا اظہار جلد پبلک کے سامنے پیش کرینگے۔ اے ہمدردی کے بہی خواہاں۔ اے سرکار کی خیرخواہی کے دم بھرنے والے مسیحو۔ اے قوم کی فلاح اور بہبودی چاہنے والے ہندوستانی عیسائیو؟ کیا تمہارا اب فرض نہیں کہ گورنمنٹ کی نمک حلالی۔ خیرخواہی۔ خدمت گذاری میں جہاں تک ہوسکے اس موقعہ پر اپنی قوت طاقت مال و دولت جو کچھ بھی ہو اس کو اپنی مہربان گورنمنٹ کے لئے تصدق کردیں۔ ہر جگہ سے والنٹیرز کھڑے ہو جائیں۔ اس کام میں نہ صرف مرد بلکہ عورتیں بھی حصہ لیں۔ جو کہ ہماری گورنمنٹ کی خدمت کو انجام دے رہی ہیں۔ اور جگہ جگہ حتی المقدور چندہ بھی کئے جائیں۔ حیکہ وائسرائے صاحب بہادر نے بڑے زور سے چندہ کے لئے اپیل کی ہے اس چندہ کو ہر ایک اپنے حلقے سے سیدھا حضور وائسرائے صاحب کے پاس بھیجے یا ہمارے پریذیڈنٹ پادری کیول سنگھ صاحب کے نام مشن احاطہ لودیانہ جتنا چندہ کسی سے ہوسکے بھیجدیوے۔ اُمید ہے ناظرین احقر کی تحریر کو منظور کرکے جلد اس کا اظہار پبلک کے سامنے پیش کرینگے۔ فقط

آپ کا خادم

ڈی این پی پروانہ

از لودیانہ

ایک نئے اخبار

کی

آمد کی اُمید

یارب ایں آرزوئے من چہ خوشی است
تو بدیں آرزو مرا برساں۔

۴ ستمبر کے نورافشاں میں مسٹر پروانہ کا مضمون ایک نئے اخبار کی پیش بینی کے بارہ میں پڑھا۔ دل اس قدر شاداں و فرحاں ہوا کہ جس کا اظہار کرنا دشوار ہے۔ اس عمدہ مضمون کو پڑھتے پڑھتے بار بار بے ساختہ یہ مصرع زبان پر آتا تھا کہ

اینکہ مے بنیم بہ بیداری است یا رب یا بخواب۔

مگر یہ تو خواب نہ تھا۔ بلکہ بیداری تھی۔ اور یقیناً یہ مضمون ہماری اُن دعاؤں کی جوبیت سے مانگ رہے تھے۔ مقبولیت کی ایک صریح نشانی تھی۔ اور اب وہ مبارک وقت آیا کہ خداوند اپنے پروانہ کے ذریعہ اس ضروری کام کو انجام دے

پس اے میرے معزز بھائی! اور خداوند کے سچے پروانہ! آپ کمر ہمت باندھیں۔ یقیناً رب الافواج آپ کے ساتھ ہے۔ یعقوب کا خدا آپ کی معاونت کے لئے تیار کھڑا ہے۔ اور ہم اس کے نالائق بندے آپ کی امداد کے لئے ہر طرح سے تیار ہیں۔ اور اپنے احباب کو بھی اس کار خیر کے لئے تیار کرینگے۔ اور ہمیں یقین ہے کہ یہ اخبار آپکے خداوند اور قوم کی خدمت کے لئے ایک عمدہ اوزار ہوگا۔ والسلام۔

مسٹر پروانہ کا ایک مسیحی بھائی
اے ڈی۔ خیراللہ قاضی
متعلم ایڈورڈس مشن کالج پشاور

مباحثہ

شہر دہلی میں آریوں اور عیسائیوں کا مسئلہ آواگون پر مباحثہ
اخبار مسافر آگرہ کا سفید جھوٹ

ناظرین اخبار کو واضح ہووے کہ یہ مباحثہ تیسری سترھویں۔ چوبیسویں جولائی ۱۹۱۴ء کو مقام بحث گھر متصل حوض تھانہ قاضی میں ہوا ہے۔ اُمید قوی ہے کہ دو تین ہفتہ یہ مباحثہ شاید اور جاری رہیگا۔ بندہ ان تمام مباحثوں میں اوّل سے آخر تک حاضر رہا ہے کیونکہ بندہ کو مذہبی گفتگو سے ازحد دلچسپی ہے۔ میں نے قریب قریب طرفین کے سوالوں اور جوابوں کو بڑی ہوشیاری سے نوٹ بھی کیا ہے۔ اوّل مباحثے میں پادری کارلین صاحب روہتک والے صدر انجمن تھے۔ دیگر دو مباحثوں میں مسٹر پورٹر صاحب واعظ مسجت تھے۔ چند دن کا عرصہ گذرا کہ اتفاق سے میرے ایک دوست سے جامع مسجد پر ملاقات ہوئی اُس نے اپنی جیب سے نکالکر اخبار مسافر آگرہ دس جولائی ۱۹۱۴ء کا مجھ کو دیا یہ کہتے ہوئے کہ دیکھو کیسی مہانشہ کا سفید جھوٹ حق بات کا کیسا خون کرکے لوگوں کو دھوکا دینے کی کوشش کی ہے۔ شاید اُن کے یہاں ایسی ہی تعلیم دی جاتی ہے۔ کہ سچ کو جھوٹ اور جھوٹ کو سچ کہنا





کریں اس لئے بندہ نے مناسب جانا کہ ان مباحثوں کے متعلق جو حق بات ہے اس کو ظاہر کروں۔ اور یہ ہر انسان کا عین فرض ہونا چاہئیے۔ دہلی شہر کے عام و خاص لوگوں پر ان مباحثوں کی حقیقت ظاہر ہو چکی ہے۔ جس کے واسطے بڑے بڑے معزز اشخاص شاہد ہیں۔ کہ مسٹر پورٹر نے مہاشے جمنا داس جی کو شکنجے میں کس دیا ہے جس میں سے نکلنا عقلاً محال ہوتا ہے۔ لہٰذا مسٹر پورٹر صاحب کے چند سوال جن کو اخبار مسافر آگرہ نے حقیقت فاش ہو جانے کے خیال سے شایع کرنے سے گریز کیا ہے۔ ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔ اوّل مسٹر پورٹر نے انجیل مقدس سے بہت سے حوالجات اور آیتوں سے چوراسی لاکھ چکر کو باطل ہونے اور ہمیشہ کی زندگی کو حق ہونا اپنی قوی دلیلوں سے ثابت کیا۔ بعد ازاں یہ چند سوال مہاشے جمنا داس جی سے آواگون پر کئے۔

اوّل۔ ستیارتھ پرکاش صفحہ ۲۷۵ میں مرقوم ہے کہ ایشور جیو اور پرکرتی یہ تین چیزیں ازلی ہیں۔ اور پرکرتی جیو اور پرمیشور یہ تینوں غیر پیدا شدہ ہیں۔ اور یہ تینوں اس عالم کے سبب یا علت ہیں۔ ان کی کوئی علت نہیں۔

پھر صفحہ ۲۸۰ میں لکھا ہے۔ کہ پرماتما نے ارادہ کیا کہ میں تمام عالم کو بنا کر ظاہر ہوؤں یعنے اس وقت جب صرف تین ہی انادی تھے اور عالم نہیں بنا تھا۔ اسی صفحہ ۲۸۰ میں یہ بھی لکھا ہے۔ کہ برہم غیر پیدا شدہ اور دنیا پیدا ہوئی ہے۔ یعنے برہم کا شروع نہیں ہوا ہے۔ لیکن دنیا کا شروع ہے۔ آگے صفحہ ۲۸۳ میں مرقوم ہے کہ علت کے بغیر معلول کا ہونا ناممکن ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ کسی معلول کی ابتدا میں تین علتیں ضرور ہوتی ہیں۔ اگر ان میں سے ایک بھی نہ ہو تو دنیا بھی نہ ہو۔

صفحہ ۲۷۸ میں لکھا ہے کہ پرکرتی تمام دنیا کے بنانے کا سامان ہے۔ پرکرتی خود بخود معلول نہیں بن سکتی۔

آگے صفحہ ۲۸۱ میں لکھا ہے۔ کہ علت کا نام بیج ہے۔ اس لئے وہ معلول سے پہلے ہوتا ہے۔ جیسے کپڑے سے پہلے روئی۔ روئی سے پہلے گیہوں۔ گھڑے سے پہلے مٹی وغیرہ۔

پھر دیکھو ستیارتھ پرکاش صفحہ ۲۸ میں علت فاعلی اور علت مادی کی تعریف۔

(الف) نمت کارن (علت فاعلی) اس کو کہتے ہیں جس کے بنانے سے کوئی شے بن سکے۔ اور جس کے نہ بنانے سے کچھ نہ بنے جو خود کسی سے نہ بنا ہو اور دوسری چیزوں کو بنا کر مختلف صورتوں میں ظاہر کرے۔ یعنے خدا کے بنانے سے معلول دنیا کا شروع ہوا ہے۔

(ب) اپادان کارن (علت مادی) اس کو کہتے ہیں کہ جس کے بغیر کچھ نہ بنے اور بنانے سے مختلف صورتوں میں ظاہر ہو۔ اور پھر بگڑ جائے پھر یہ بھی صاف لکھا ہے۔ کہ پرماتما حالت علت سے معلول بنانے والا ہے۔ یعنے معلول دنیا کا آغاز ہوا ہے۔ مسٹر پورٹر نے ان سب حوالوں کو دیکر فرمایا کہ اگر میں فرض کروں کہ تھوڑی دیر کے واسطے روح اور مادے کو ازلی بھی تسلیم کر لوں تو بھی مسئلہ تناسخ پایۂ ثبوت کو نہیں پہونچتا ہے۔ کیونکہ آپ صرف تین ہی انادی مانتے ہیں اور ان تینوں کو عالم کا سبب یا علت کہتے ہیں لہٰذا سوال یہ ہے کہ سب سے اوّل دنیا کی پیدائش کے وقت پرمیشور نے جو روح اور مادے کا جوڑ توڑ لگا کر انسان۔ حیوان کیڑے مکوڑے اور نباتات وغیرہ پیدا کر دیئے تو ان کے کیا کرم تھے۔ یاد رکھئے کہ ان تین انادی سے پہلے نہ تو انسان ہو سکتے ہیں اور نہ حیوان۔ اور نہ ان کے کرم تو پھر اوّل پیدائش کے وقت بغیر کرم کے ان کے جنم کیسے ہو گئے۔

(دوسرا پہلو) بقول ہمارے آریہ بھائیوں کے روح اور مادہ قدیم ہیں۔ لیکن دنیا بہ ترکیب موجودہ اور اجسام انسانی بحیثیت موجودہ قدیم نہیں ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ یہ امر اس طور پر صاف ظاہر ہے کہ جو چیز تغیر پذیر ہے وہ قدیم ہرگز نہیں ہو سکتی۔ اور ہمارے آریہ بھائی بھی مانتے ہیں کہ یہ دنیا ہزاروں لاکھوں دفعہ بنائی گئی اور پھر بگاڑی گئی اور اجسام انسانی جو ترکیب شدہ ہیں اور پیدا ہوئے اور پھر مٹ جاتے ہیں تو نتیجہ یہ نکلا کہ دنیا اور اجسام انسانی تغیر پذیر ہے۔ لہٰذا قدیم کسی صورت سے نہیں ہو سکتے اب جو قدیم نہیں اس کا شروع لازمی ٹھہرا۔ پس مہربانی سے مہاشے جی بتائیے کہ کن کرموں سے الکا شروع ممکن ہو سکتا ہے۔

(تیسرا پہلو) پھر مہاشے جی یاد رکھئے ہر شے جس میں ترکیب پائی جاتی ہے اس کے اجزا کا جن سے اس چیز نے ترکیب پائی ہے۔ وجود مقدم ہے یا یوں سمجھ لیجئے کہ معلول سے علت مقدم ہے۔ پس صاف ظاہر ہوا کہ اجسام انسانی سے پہلے جسم کی ترکیب کا مادہ اور دنیا کی ترکیب موجودہ سے دنیا کی ترکیب کا مادہ مقدم ہے لہٰذا اجسام انسانی اور دنیا موخر ہونے اور اس صورت میں ان کی ابتدا بھی ٹھہری

مثلاً کپڑے کے وجود کے لئے روئی کا ہونا یا روئی سے پہلے گیہوں کا وجود مقدم ہے اسی لئے دنیا کے لئے مادہ کا ہونا مقدم ہے۔ پس ابتدا میں جب پرماتما حالت علت سے اس دنیا کو معلول میں لایا تو اس کے کیا کرم ہو سکتے ہیں۔ اور بغیر کرم معلول دنیا کا جنم کیسے ہو گیا۔ اس کو نوٹ کر کے جواب دیجئے۔ ورنہ آواگون باطل مانئے نہیں تو ترکیب شدہ دنیا کو بھی ازلی مان بیٹھیے۔

سوال دوسرا۔ روحیں جو مختلف اجسام میں رہ کر بار بار جنم لیتی ہیں۔ اُن کو اپنے پہلے جنموں کا حال یاد رکھنا ضرور ہے۔ کیونکہ روح جب اپنے حافظے سے کام لینے کی قابلیت پیدا کر لیتی ہے۔ تو مدتوں کی بات یاد رکھ سکتی ہے چنانچہ جب انسان بوڑھا ہو جاتا ہے۔ تو اپنے لڑکپن اور جوانی کی خاص خاص اور بڑے بڑے واقعات یاد رکھتا ہے۔ مثلاً اگر کسی شخص کے سرکار عدالت میں کسی جرم کی خاطر ایک یا دو درجن بیت لگے ہوں۔ کیا وہ مرتے دم تک انکو بھول سکتا ہے؟ وہ ہرگز نہیں۔ پھر یہ بھی بتا سکتا ہے کہ اُس نے اپنے لڑکپن میں فلاں شہر فلاں مدرسے فلاں فلاں استاد سے تعلیم پائی پھر اپنی شادی خوشی اور غمی اور سخت بیماریوں کے صدہا حالات بیان کر سکتا ہے۔ کیا جن اشخاص نے دہلی کا یہ بڑا دربار دیکھا ہے بھول سکتے ہیں۔ دیکھو ستیارتھ پرکاش باب ۸ صفحہ ۲۸۰ میں لکھا ہے۔ کہ جب پرلے ہوتی ہے۔ تب اسکو پرمیشور اور مکتی یافتہ جیووں کے سوائے اور کوئی نہیں جانتا۔ پنڈت جی بھلا کوئی بھی سماجی مکتی یافتہ آپ کے یہاں ایسا ہے جو ہم کو پرلے کا حال بتا سکے کہ وہاں کیسی گذرتی ہے۔ اگر آپ کہیں کہ پرلے کو بہت عرصہ گذر گیا ہو تو مہربانی سے پچھلے ہی جنم کا کچھ حال بتائیے۔ اگر آپ کہیں کہ یہ بھی یاد نہیں تو یاد رکھنے کی طاقت تو آپ کے ستیارتھ پرکاش میں لکھی ہوئی ہے۔ دیکھو باب ۹ صفحہ ۳۱۲ میں لکھا ہے کہ گو مکت جیو کا مادی جسم آنند نہیں ہوتا۔ مگر جیو کے طبیعی اوصاف اور طاقتیں سب رہتی ہیں۔ جب سننا چاہتا ہے تو کان دیکھنے کے لئے آنکھ یاد رکھنے کے لئے حافظ وغیرہ غرض کہتی ہیں جیو کے ساتھ چوبیس ذاتی صفات قائم رہتی ہیں۔ اور ذاتی صفت موصوف سے کبھی الگ نہیں ہوا کرتی پس جب یہ ثابت ہوا کہ ذاتی صفت جاتی نہیں رہتی تو پنڈت جی ذاتی طاقت سے پرلے اور گذرے جنم کا حال بھی یاد رکھنا لازمی ٹھہرتا ہے۔ پھر پچھلے جنموں کا حال کیوں بتایا نہیں جاتا۔ مہربانی سے کچھ تو بتائیے تاکہ ہم کو کچھ عبرت ہو۔ ورنہ مہاشے جی آواگون باطل ماننا پڑے گا۔

تیسرا سوال۔ اگر پنڈت جی روح کو دوسرے شریر یا قالب میں جا کر اپنے اگلے جنم کے نیک و بد کا خیال نہیں رہتا خفیف الحواس کو اُس کے فعل کی کبھی سزا نہیں دیتا پھر انسان کا سدھار محال یعنے غیر ممکن ہے۔ اگر اُس کو اپنی سزا کا جرم نہ معلوم ہو مثلاً فرض کریئے کہ ہمارے کوئی مہاشے دوست اپنے بیٹے کو کسی چوری کے جرم میں عبرت دینے کی غرض سے ایک چار پیسے کی بھنگ بازار سے منگا کر اور ایک سونٹے سے کونڈی میں گھوٹ گھانٹ کر اپنے بیٹے کو پلا دیں اور جب نشے اور بیہوشی کی حالت میں ہو کے خوب دھڑا دھڑ بیت اڑا دیں اور اُمید رکھیں کہ اب میرا بیٹا چوری ہرگز نہیں کرے گا تو کیا عقل اس کو عبرت کے واسطے ٹھیک حکمت بتا سکتی ہے ہرگز نہیں پھر بھلا پرمیشور جو علیم کل ہے انسان کی روح کو گھوڑے گدھے وغیرہ کی جون میں ڈالکر اور اُس کو خارج العقل بنا کر ڈنڈے برسا سکتا اور کوڑے لگوا سکتا ہے۔ کیا سرکار کے مجرم اپنے جرم سے بے خبر ہوتے ہیں۔ کیا قیدی جب قید خانے سے واپس آتا ہے تب اپنے کئے ہوئے جرم اور بھگتی ہوئی سزا کو بھول جاتا ہے۔ پس لاعلمی کی حالت میں سزا دینے سے انسان کا سدھار محال ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہوا کہ آواگون باطل ہے۔ ورنہ ہر ایک بھوگنے والے کو اپنے جرم سے آگاہ ہونا لازمی ہے۔

چوتھا سوال۔ (الف) اوّل پیدائش کے وقت حیوانات و نباتات وغیرہ انسان سے پہلے پیدا ہوئے یا بعد میں۔ یا ساتھ ہی ساتھ۔

(ب) پاپ معاف کرنے کی شکتی پرمیشور میں ہے یا نہیں۔

پانچواں سوال۔ مہاشے جی نجات دائمی سے آپ کو کیوں انکار ہے۔ جو آپ سلسلہ آواگون سے انکار کریں تو بقول ہمارے منجی مسیح کے ہمیشہ کی زندگی حاصل کر سکتے ہیں۔

باقی آئندہ

راقم
مولوی محمد یوسف کلاں محل
دہلی۔

شعر و سخن

غزل

جب کبھی آیا خیال اُس روئے پُر تنویر کا
مہر و مہ سے بڑھ گیا تارہ مری تقدیر کا

توبہ کی عاصی نے جب سچی مسیحا کے حضور
وسوسہ دل سے ہوا کافور کل تقصیر کا

واہ تاثیرِ خونِ پاک عیسے واہ وا۔
کر سکے تعریف تیری منہ ہو کیا تقریر کا

معصیت سے تھی مُبرا آپ کی کل زندگی
کس کا منہ ہے اس صداقت کی بھلا تغیر کا

آپ کی امداد سے اس عالمِ تاریک میں
ہو گیا ہے منہ فق کل شیطان کی تدبیر کا

دانش و پاکیزگی روحانیت حاصل ہوئی
دھیان آیا جب کلام پاک کی توقیر کا۔

قیدیِ عصیاں نے عیسے کی دوہائی جو نہی دی
کھل گیا بندِ فوراً پاپ کی زنجیر کا۔

دلغنی کرنے لگا جب حمدِ عیسیٰ میں رقم
ہو گیا شہرہ زمانہ میں مری تحریر کا

دیگر

قیدِ عصیاں بنانے کو تھی نادانی مجھے۔
پھر بچا لائی مسیحا کی مہربانی مجھے۔
مٹ سکے داغِ ندامت سے نہ جب عصیاں کے داغ
رو سیاہی پھر ہوئی کیا آگئی حیرانی مجھے۔

لیکن اکدم خونِ عیسے سے ہوگئے وہ سُرخ رنگ
شادمانی ہو گئی میری پشیمانی مجھے۔

مجھ کو خود اپنے نظر آتے نہ تھے عیب و گناہ
سوجھ پڑتی ہی نہ تھی کچھ اپنی نادانی مجھے

بائیبل سے صاف ظاہر ہو گئے وہ یک ایک
ہو گئی معلوم اپنی حالت فانی مجھے۔

رحمتِ عیسے کے باعث جو عصیاں کے تھے
سخت مشکل ہو گئی کس درجہ آسانی مجھے

اے مسیحا آپ سے دلکی یہی ہے آرزو
آپکے در کی عنایت ہو دے دربانی مجھے۔

دلغنی بھی زمرہ شعرا میں شامل ہو گیا۔
آگئی فیضِ مسیحا سے زباندانی مجھے۔

کتبہ بندہ کالون سنگھ
متخلص بہ دلغنی (لکھنوی)

ضرورت

ہم کو ایک کاپی "انڈین اینٹی کوری" کی ضرورت ہے جو کہ ۱۸۷۸ء میں شایع ہوئی اور جس میں ایک تحریر محمد صاحب کی زندگی کی بابت من تصنیف پادری جے ڈی بیٹ صاحب کی تھی۔ اگر یہ کسی کے پاس ہو تو ہم کو بذریعہ خط خبر دیوے کہ کس شرط پر ہم کو دے سکتا ہے۔

المشتہر
ڈاکٹر۔ اے ایم وہیری صاحب
لودیانہ۔

قرآن کے اُردو اور ہندی ترجمہ کی بابت

ضروری اطلاع

واضح رہے کہ قرآن کا اُردو اور ہندی ترجمہ چھپ رہا ہے پہلے خبر دی گئی تھی کہ اُردو کا ترجمہ جولائی اور ہندی کا ترجمہ ستمبر ۱۹۱۴ء تک تیار ہو جائیگا اُمید تو کیجاتی ہے کہ ہندی کا ترجمہ اخیر ستمبر تک چھپ جائیگا اور ممکن ہے کہ اُردو کا ترجمہ بھی ستمبر آخر تک چھپ کر تیار ہو جائے۔ اگرچہ اس کو جولائی کے آخر تک تیار ہو جانا چاہئے تھا۔

جن لوگوں کو چھاپے خانہ والوں سے کتابوں کے چھپوانیکا اتفاق ہوا ہوگا وہ جانتے ہیں کہ جو کچھ وعدہ چھپوانیوالا خریداروں سے کرتا ہے وہ چھاپنے والوں کے وعدوں پر کیا کرتا ہے ہم نے جو کچھ وعدہ کیا تھا وہ اسی بنا پر تھا۔ فی الحال اُردو کے ۴۰۰ سو صفحے سے زیادہ اور ہندی کے قریب ۲۵۰ صفحے تیار ہیں اور اُمید کیجاتی ہے کہ ماہ اکتوبر کے آخر تک ہر دو ترجمے تیار ہو کر خریداروں کے پاس پہنچ جائینگے۔

ہمارے پاس بہت سے لوگوں کے پوسٹکارڈ ہمارا وعدہ پورا نہ کرنیکی بابت آئے ہیں ہم ہر شخص کو الگ الگ جواب دینے سے معذور ہیں لہذا اُمید کیجاتی ہے کہ یہ اطلاع کافی سمجھی جائیگی اور آئندہ کوئی صاحب اس معاملہ میں تکلیف نہ اُٹھائیں اطمینان رکھیں کتاب تیار ہونے پر آپکی خدمت میں فوراً ارسال ہوگی۔ بنام پادری احمد شاہ ایس پی

اشتہار

ذیل کی کتابیں بھی کرسچن بک سٹور سے
معرفت ڈاکٹر ڈی ایم ویری صاحب بذریعہ
وی پی یا نقد قیمت پر ملسکتی ہیں۔

پنجابی زبور	رومن معہ راگ		[illegible]
"	"	اُردو چمڑے والا	[illegible]
"	"	اُردو	[illegible]
"	"	اُردو کپڑے کی جلد	۱۱ر

ضرورت

ایک ایسی مسیحی خاتون کی ہے۔ جو دو بے ماں لڑکوں کی خبر گیری کرسکے۔ ایک لڑکا دو سال کا ہے۔ اور دوسرا ۷ ماہ کا۔ مکان رہائش و خوراک مفت۔ تنخواہ کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت طے ہوسکتا ہے۔ درخواستیں بنام ڈیوڈ گنن چند مشن ہائی سکول امرتسر آنی چاہئیں۔

ضرورت

ایس پی جی مشن اجمیر کے واسطے ایک کیٹی کسٹ کی ضرورت ہے۔ معہ نقول سرٹیفکیٹ ذیل کے پتے پر درخواست کریں

پادری انتھلیڈ جوڈ۔ بی۔ اے
ایس پی جی مشن اجمیر

عـ۵۲

اس برسات کے

موسم میں جاڑہ دے کر بخار باری سے ہوگا یہ ملیریا کی پہلی حالت ہے۔ اچھی طرح اگر علاج نہ کیا جاوے تو خون کو پانی کردیتا ہے۔ تلی بڑھ جاتی ہے۔ اور جسم لاغر ہوجاتا ہے۔ اس شکایت کو دور کرنے میں

ڈاکٹر ایس کے برمن کا

فصلی بخار و تلی کی دوا

ایک ہی دوا سے تین چار خوراک کے استعمال سے بخار کا آنا بند ہوجاتا ہے تلی گلجاتی ہے اور جلد آرام ہوجاتا ہے۔

قیمت بڑی شیشی ۱۲ر محصول ۶ر
" خورد " ۸ر " ۵ر

ادویات ہر جگہ دوکانداروں سے ملسکتی ہیں ورنہ کارخانہ سے طلب کیجئے۔

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵و ۶
تاراچند دت اسٹریٹ کلکتہ

ضرورت

گرل سکول سنگرور کے لئے دو معلمہ ہا کی ضرورت ہے۔ ایک جے۔ اے۔ وی پاس ہو یا انٹرنس پاس ہو۔ دیگر مڈل پاس ہو۔

رگھناتھ داس
ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن
جیند سٹیٹ۔

ضرورت

وکٹوریہ سکول کے واسطے ایک تجربہ کار ایس وی سند یافتہ ہیڈ ٹیچر کی ضرورت ہے۔ جو کسی قدر انگریزی سے بھی واقف ہو اور چرچ آف انگلینڈ کی ممبر بھی ہو تنخواہ کا فیصلہ لیاقت پر منحصر ہے۔ درخواستیں ذیل کے پتہ پر معہ نقول اسناد آنی چاہئیں۔

مس مول وکٹوریہ سکول دہلی۔

چیلنج

ہر وقت تقاضا اس اشتہار کا حوالہ دیں — جلدی کریں ورنہ پچھتانا پڑیگا

ولایتی [illegible] گھڑیاں خریدنا چاہو تو ہم سے منگواؤ [illegible] [illegible] ایجنسی [illegible] فروخت [illegible] ہندوستان [illegible] مشہور [illegible] [illegible] فائدہ [illegible] پبلک [illegible] گھڑی [illegible] منگوائیں

ریلوے ریگولیٹر واچ	چاندی کی رسٹ واچ
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

پورن سنگھ اینڈ برادرس جنرل واچ مرچنٹس لودیانہ

خبر ہے کہ مارچینیں میں سخت جنگ ہوئی اور یقین کیا جاتا ہے کہ متحدین نے جرمنی پیش قدمی کو پسپا کردیا ہے۔ فرانسیسیوں نے بھی جرمنی پیش قدمی کو روزنتا مارک پر جولی سے سات میل جنوب میں ہے۔ بھاری نقصان کیساتھ پسپا کردیا۔

نئی کتابیں

ہند میں سنڈے سکول۔ من تصنیف ایڈورڈلے آئینٹ صاحب۔ رومن اُردو صفحہ ۱۲۰۔ یہہ کتاب ہر ایک سنڈے سکول سپرنٹنڈنٹ اور اُستادکیواسطے ایک خاص قاعدہ۔ عوام کے پڑھنے کیلئے پُرتاثیر بچوں کو تعلیم دینے میں بڑا مفید آلہ قیمت ۴ر و ۶ر و ۹ر +

انجیل برنباس } من تصنیف عبدالاحد از قاہرہ کبی سلل ہوئے کہ مشہور جعلی انجیل برنباس کا ترجمہ جو ۲۰۰ برس کے عرصہ تک غائب ہوگئی۔ پادری ہنگیسن صاحب کی کوشش جرمن کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی۔ اس کتاب کے حالات اِس چھوٹے سے رسالہ میں پیش کئے جاتے ہیں قیمت ۱۲ر +

مسیح کی تعلیم } من تصنیف ڈاکٹر جے۔ ڈبلیو۔ رابرٹسن صاحب جسکو ڈاکٹر ڈبلیو۔ ہنٹلی صاحب نے ترجمہ کیا۔ فارسی۔ اُردو۔ رومن میں بھی چھاپی گئی۔ قیمت ۴ر۔ ۸ر۔ اور ۱۲ر یہہ کتاب نہایت ضروری ہے۔ ہر ایک مسیحی کو چاہیئے کہ اِس کا مطالعہ کرے۔ مسیح کی تعلیم کی اُونچائی اور گہرائی کا ظہور ہے +

خاندانی فرائض } ۱۲۰ صفحے قیمت اُردو ۴ر۔ ۸ر۔ ۱۲ر رومن اگر لوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اِس کتاب کی ہدایت کے مطابق بنادیں تو زندگی کی خوشی اور مبارکبادی بہت ترقی پذیر ہو جائیگی +

آخری بات کی ہدایت اِس مضمون پر کہ ہر ایک آدمی اپنے گھر رہایش کا گھر رکھے اور کس طرح پاوے؟ کتاب کی قیمت صدہا گنی قیمتی ہے +

جغرافیہ بائیبل } یہہ کتاب پادری یوحنا خان مرحوم نے تصنیف کی ہے۔ یہہ ایک بڑی اعلیٰ کتاب ہے۔ یہ کتاب خاصکر تھیولوجیکل سمینریوں اور بائیبل ٹرننگ اسکولوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال ہونی چاہیئے ہر ایک مسیحی کو ضرور ایک جلد اپنے پاس رکھنی چاہیئے قیمت فی جلد۔ فارسی اُردو ۶ر +

دائی گری۔ من تصنیف ڈاکٹر ایڈتھ براؤن صاحبہ ساکن لودیانہ۔ رومن اُردو ۶ر۔ فارسی اُردو ۱۰ر +

یہہ کتاب میڈیکل سکولوں اور ہسپتالوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ ہر ایک گھر میں اسکی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ اِسلئے ہر ایک خاندان میں اس کی ایک جلد ہونی چاہیئے +

ہدایت تیمارداران } یہہ کتاب اِس نیت سے تصنیف کی گئی ہے کہ ہسپتال کے ملازموں کو مدد پہنچاوے۔ علاوہ ہر ایک ہسپتال اور میڈیکل سکولوں کیلئے سندی کتاب ہے۔ ہر ایک گھرانے میں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں رومن اُردو قیمت ۸ر۔ یہہ کتاب دوبارہ چھپ کر تیار ہو گئی ہے +

صحت جسمی } یہہ ایک انگریزی کتاب کا ترجمہ ہے جسکا نام سلطنت ہے۔ سعید غلام حیدر خان پنشنر اور رئیس اٹے بریلی کا اور نور محمد صاحب زمیندار پرتاب گڑھ ضلع کا اور احسن محمد اسسٹنٹ ہسپتال سے نظر ثانی کیگئی۔ ایک کتاب حفظ صحت بڑے سادے طریقے سے لکھی +

مضمون کتاب

(۱) ہوا اور اُسکی بناوٹ۔ (۲) کیوں ہم جاتی نہیں۔ (۳) ہم بھاپ کیونکر بن سکتے ہیں۔ (۴) سانس لینے میں ہوا کیونکر صاف ہوتی ہے۔ (۵) ہوا کس طرح صاف ہوتی ہے۔ (۶) صاف ہوا کس طرح ملتی ہے۔ (۷) پانی کا استعمال جسم میں اور اُسے کس طرح استعمال کریں۔ (۸) پانی کے پانیکا ذریعہ یا طریقہ۔ (۹) صاف پانی کس طرح مل سکتا ہے۔ (۱۰) کس طرح خوراک جسم کو برقرار رکھتی ہے۔ (۱۱) صاف خون۔ (۱۲) خوراک کی بناوٹ۔ (۱۳) قسم قسم کے کھانے۔ (۱۴) تیلی خوراکیں (۱۵) ہدایت خوراک۔ (۱۶) چمڑا۔ (۱۷) نہانا۔ (۱۸) کپڑے پہننا۔ (۱۹) جسمانی اور ورزش۔ (۲۰) دماغی اور کانی ورزش۔ (۲۱) گھر اور احاطے۔ (۲۲) تازہ ہوا کی آمد و رفت۔ (۲۳) صفائی۔ (۲۴) علیحدہ گھر۔ (۲۵) گاؤں اور قصبے۔ (۲۶) بخار کے مقابل کیسے تدبیر کریں۔ (۲۷) ہیضہ کے مقابل کیسے حفاظت کریں۔ (۲۸) چیچک کے مقابل کیسے حفاظت کریں۔ (۲۹) فیصلہ نصیحت۔ قیمت ۴ر +

دستور العمل نور افشان

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصول ڈاک - - ؏
ہندوستان و پنجاب سے مع محصول ڈاک - - ؏؂
ہندوستان و پنجاب سے مع محصول ڈاک بعد - - ؏
غیر ممالک سے مع محصول ڈاک - - - ؏

شرح اُجرت اشتہارات

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	سے	صر	ہلے
چوتھائی کالم	صر	سلعہ	للعہ۱۲
نصف کالم	ہلے	للعہ۱۲	عہ۲۵
پورا کالم	للعہ۱۲	عہ۲۵	للعہ۳۰
پورا صفحہ	للعہ۳۰	عہ۶۰	مام

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۲/ ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا +

نوٹ:۔ نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ وار ہیں +

اطلاع ضروری۔ (۱) نامہ نگاروں کو چاہئے کہ نہایت خوشخط اور صرف ایک طرف کاغذ پر مضمون لکھا کریں۔ (۲) نامنظور شدہ مضامین واپس نہیں بھیجے جاتے (۳) خط و کتابت کے لئے ٹکٹ بھیجنے چاہئے ورنہ جواب نہیں دیا جا سکتا۔ (۴) جو نامہ نگار مہینے میں کم از کم ایک مضمون نہ لکھے وہ نامہ نگار نہیں سمجھا جاویگا۔ (۵) بعض نامہ نگار خلط ملط نظم و نثر مضمون بھیجدیتے ہیں جس سے بڑی دقت ہوتی ہو چاہئے کہ دونوں قسم کے مضامین علیحدہ کاغذوں پر ہوں۔ (۶) مضمون لکھتے وقت صفحہ کے ختم ہونے پر اکثر صاحبان حاشیہ پر اور نیچے بہت سا مضمون لکھدیتے ہیں جس کے پڑھنے سے دقت ہوتی ہو مضمون صحفہ وار ہونا ضروری ہو +

کرسچن بوائز بورڈنگ ہائی سکول لودیانہ

قائم شدہ ۱۸۷۰ء

تسلی بخش انتظام و عمدہ کھانا

حرفتی کارخانجات

یہہ بورڈنگ سکول عیسائی لڑکوں کی دینی اور دنیوی تعلیم کے لئے عرصے سے جاری ہو۔ امسال مشن بورڈ نے ابتدائی تعلیم کو اعلیٰ اور مکمل بنانیکی غرض سے یہہ تجویز کی ہو کہ یکم اپریل ۱۹۱۰ء سے حصہ لوئر پرائمری کی تین جماعتیں علیحدہ عمارت میں ایک امریکن لیڈی صاحبہ کی زیر نگرانی رکھی جاویں +

شرح خرچ خوراک معہ فیس طالب علم صہ ماہوار
" " " اگر ایک خاندان سے دو ہوں للعہ ماہوار
" " " اگر ایک خاندان سے تین ہوں للعہ ماہوار

دھوبی و کتب وغیرہ کا خرچ علاوہ ہوگا +

کارخانہ متعلقہ سکول ہذا میں ہر ایک قسم کا فرنیچر مثلاً کرسی میز الماری وغیرہ نہایت عمدہ اور ارزان قیمت پر طیار ہوتا ہو علاوہ ازیں جن رکشا کرہ کونول بورڈ کیرام وغیرہ بھی تیار رہتے ہیں +

قیمت جن رکشا لعہ سے ۱۰عہ تک

قیمت کرہ کونول لعہ سے عہ تک

مزید حالات بذریعہ خط و کتابت پرنسپل صاحب سکول ہذا سے دریافت ہو سکتے ہیں +

المشتہر پرنسپل کرسچن بوائز بورڈنگ ہائی سکول لودیانہ

مخزن مسیحی

یہہ رسالہ ہر ماہ پہلی اور پندرہ تاریخ زبان انگریزی اور اردو میں الہ آباد سے شایع ہوتا ہو اسمیں کلیسیائی اور ملکی خبریں کرسچن ایڈیٹر کے مضامین اور سنڈے سکول کے سبق شایع ہوتے ہیں چندہ سالانہ حسب تنخواہ خریداران کے ۱۱ سے لیکر ۵ روپیہ تک ہو۔ نمونہ ایڈیٹر مخزن مسیحی فتحپور ہسوا یو پی سے طلب کر سکتے ہیں +

کرسچن میوچول پراویڈنٹ فنڈ لمیٹڈ لاہور

جو کہ پہلے پریسبٹیرین میوچول بینیفٹ فنڈ کے نام سے کہلاتا تھا
جاری شدہ ۱۸۹۷ء رجسٹرڈ شدہ ۱۹۰۹ء

ہندوستان میں اس قسم کا یہہ پہلا پراویڈنٹ فنڈ ہے جو کہ صرف مسیحیوں کی بہتری کے لئے جاری ہو۔ اس فنڈ کا وصول شدہ روپیہ اب تقریباً پچانوے ہزار ہو۔ بیواؤں اور یتیموں کو ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ ادا کیا جا چکا ہو۔ نئے انشورنش ایکٹ کے مطابق ۲۱۰۰۰ روپیہ بطور ضمانت کے سرکار کے پاس جمع ہے اور ہر سال جمع ہوتا رہیگا جبتک کہ رقم دو لاکھ تک نہ پہنچ جائے اس میں مختلف قسم کی پالیسیاں ہیں جو کہ سب کے موافق آ سکتی ہیں یعنی زندگی کے بیمہ کی پالیسی پنشن اور بچوں کے وظیفہ کی پالیسیاں۔ نرخ بہت کم رکھا گیا ہو تاکہ ہر ایک مسیحی مرد و عورت اس میں شامل ہو سکے۔

خواہ اُردو خواہ انگریزی پراسپکٹس کیلئے ذیل کے پتہ پر درخواست کیجیں

بخدمت مینجنگ ڈائرکٹر

کرسچن میوچول پراویڈنٹ فنڈ لمیٹڈ اپر مال۔ لاہور

باغ دل

دی گارڈن آف دی ہارٹ

یہہ ایک سہ ماہی نیا رسالہ انگریزی اور فارسی اُردو میں موٹے چکنے کاغذ پر چھپتا ہو اس میں خوبصورت تصویریں ہیں چندہ سالانہ ایک روپیہ ہو اگر چھ یا زیادہ کاپیاں ایک پتہ پر بھیجی جاویں تو فی کاپی ۲/ چارج کیا جاتا ہو۔ درخواستیں کثرت سے آ رہی ہیں اور زیادہ کی بھی ضرورت ہو۔ یہہ خاص کر ہندوستانی مستورات کے لئے مخصوص ہو قیمت ہر حالت میں پیشگی لیجائیگی نمونہ چار آنہ کے ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہے۔ باغ دل کے پچھلے نمبر دو آنہ فی نمبر لیا جاتا ہو +

درخواستیں بنام پادری ای۔ ایم ویری صاحب ڈی ڈی آنریری سکرٹری سی۔ ایل۔ ایس لودیانہ پنجاب آنی چاہئیں +

پادری ای۔ ایم ویری صاحب ڈی ڈی ایڈیٹر و منیجر نور افشان کے لئے مشن سٹیم پریس لودیانہ میں باہتمام دائملی پرودہ چھپا +